افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

ضبط و ترتیب:- مولانا عبدالقیوم حقانی

صحبتے با اہلِ حق

افغانستان کے محاذِ جنگ سے مکتوب اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کا جواب

دارالعلوم حقانیہ کے فاضل و سابق مدرس ولایت پکتیا کے مجاہدین کے جرنیل مجاہد کبیر مولانا جلال الدین حقانی کی طرف سے محاذ جنگ سے یکم دسمبر/۲ دسمبر ۸۷ء کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، دارالعلوم کے اساتذہ اور طلبہ کے نام درج ذیل مضمون کا مکتوب موصول ہوا۔

"آپ حضرات کو معلوم ہو کہ افغان کی ملحد حکومت نے اپنے جبر ظلم و بربریت کی بنا، پر کثیر تعداد میں فوج بھیجنے کا ارادہ کر رکھا ہے، تاکہ اپنے لئے گردیز سے خوست تک کے تمام راستے خالی کردے۔ اور مجاہدین کے مراکز درمیان سے نکال دے۔ صورت حال یہ ہے کہ یہاں مجاہدین کی تعداد کم ہے۔ روسی فوج بہت زیادہ اور یلغار کے ساتھ آئی ہوئی ہے۔ لہذا آپ حضرات سے درخواست ہے کہ خصوصیت کے ساتھ شب و روز کی دعاؤں اور مستجاب اوقات میں پرخلوص توجہات سے بھرپور زور فرماویں۔ اور اگر ہماری امداد کے لئے جہاد میں شرکت کی ممکنہ صورتیں اختیار کی جاسکیں تو نورٌ علیٰ نور ہوگا۔ اور آپ حضرات کا بے حد کرم ہوگا۔"

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کو جب مکتوب گرامی سنایا گیا تو بڑے بے چین ہوئے ہر لمحہ مجاہدین کی کامیابی اور فتح مندی کی دعائیں وردِ زبان تھیں۔ دارالعلوم کے اساتذہ اور بعض سرکردہ طلبہ سے اور محاذِ جنگ سے رابطہ رکھنے والے رفقاء سے مشاورت جاری تھی۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے اشارات کو بھی طلبہ سمجھ رہے تھے۔ بالآخر بعد العصر ۴۵ طلبہ کی ایک جماعت حاضر خدمت ہوئی اور آپ کی اجازت سے باقاعدہ طور عملاً محاذ جنگ میں شریک ہونے کا مشورہ چاہا۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، طلبہ کی ذہانت اور مزاج شناسی پر بڑے خوش ہوئے۔ بڑی خوشی سے انہیں اجازت مرحمت فرمائی اور خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ اور مجھے خصوصیت سے تاکید فرمائی کہ محاذ جنگ پر جانے والے طلبہ کے پیش آمدہ مسائل میں خصوصی دلچسپی لی جائے۔ اور ان کی مشکلات حتی الوسع رفع کی جائیں۔

پھر احقر سے حضرت مولانا جلال الدین حقانی کے نام خط لکھواتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

"اس وقت آپ حضرات پر جو کرب و الم اور مشکل حالات آئے ہیں جی چاہتا ہے کہ کسی بھی طریقہ سے آپ کے پاس پہنچ کر آپ کے شانہ بشانہ روسی دشمن سے مقابلہ میں شریک ہوں۔ اب بھی میرا ڈھانچہ اور لاشہ اگر کسی بھی کام آسکے میدان کارزار میں

ے اس سعادت سے ہرگز محروم نہ کیجئے گا۔ ہر وقت آپ کی کامیابی اور عافیت کے لئے دل سے دعاگو رہتا ہوں۔ درسِ حدیث
ہر نماز کے بعد آپ حضرات کی فتح مندی کی دعائیں کرتا ہوں۔ آپ کے حکم پر ۴۵ مجاہدین طلبہ کی ایک جماعت بھیج رہا ہوں۔
ب آپ کے خادم اور آپ کے اشارہ ابرو پر قربان ہونے کو تیار ہیں۔ اور کچھ نقدی رقم بھی جماعت کے امیر کے حوالے کردی ہے
ے اپنے مجاہدین کے مصارف میں استعمال فرمائیے۔ خدا کرے کہ جلد اپنی عافیت اور فتح مندی کی بشارت سے اس گناہ گار کو مطلع
ملیں۔ خدا تعالیٰ دنیا و آخرت کی سرخرو ئیوں سے نوازے۔ آمین "

اس کے بعد مجاہدین طلبہ کی جماعت کو رخصت کرتے ہوئے بڑی گریہ والحاح کے ساتھ دعا فرمائی۔ حضرت شیخ الحدیث
ہ یہ تھا کہ مجھے کھڑا کردیا جائے تاکہ مجاہدین طلبہ کو اعزاز کے ساتھ رخصت کرسکوں۔ مگر طلبہ نے باصرار آپ کو اٹھنے کی زحمت
ہ دی۔ اور بیٹھے بیٹھے آپ سے معانقے مصافحے کرتے اور دعائیں لیتے رہے۔ دوسرے روز صبح ۸ بجے اس قافلہ کی سوئے
ل روانگی ہوئی۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ کے حیرت انگیز واقعات

۴ر دسمبر ۸۷ء۔ احقر نے اپنی تازہ تالیف "امام اعظم ابوحنیفہ کے حیرت انگیز واقعات" کا ایک نسخہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں پیش کیا۔ تو بڑے خوش ہوئے۔ حضرت العلامہ
انا سمیع الحق مدظلہ کا پیش لفظ سنا۔ جگہ جگہ فہرست کے عنوانات اور ابواب دوبارہ سنے اور ارشاد فرمایا۔ ماشاء اللہ
نی تاریخ کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ اللہ پاک قبول فرماوے یہ کتاب ملتِ حنیفہ کے لئے رہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔ میری
دعا ہے کہ اللہ پاک اسے قبول فرماوے اور مؤلف کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین اور ملحدین و منکرین کے رد کی توفیق ارزانی
وے۔ مسلمان اس کا مطالعہ کریں اس کے واقعات اور تاریخی حکایات اہل ایمان کی تقویت اور ہدایت کا ذریعہ بنیں گے۔

لندن میں دینی کام کرنے والوں کو خصوصی نصیحت

۹ر دسمبر ۸۷ء۔ نماز مغرب کا وقت ہوا۔ اذان ہو چکی تھی۔ اور نماز کے لئے صفیں درست کی جارہی تھیں کہ انگلینڈ سے جناب مفتی محمد اسلم صاحب اور ان کے ساتھ جناب قاری
عبید الرحمٰن صاحب تشریف لائے۔ نماز قاری صاحب نے پڑھائی۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نماز سے فارغ ہوئے تو جناب
مفتی محمد اسلم اور قاری صاحب موصوف آگے بڑھے مصافحہ کیا۔ مہمان کا تعارف کرایا۔ حضرت! یہ جامعہ بنوری ٹاؤن
مفتی ہیں۔ اب انگلینڈ میں ہوتے ہیں۔ ختم نبوت کی تبلیغ کا کام کر رہے ہیں۔ ہمارے ہاں آئے تھے۔ آپ کی زیارت و
قات اور حصولِ دعا کی تمنا تھی۔ کہ آپ کی خدمت میں حاضری کی سعادت حاصل کروں۔ الحمد للہ اللہ پاک نے آج یہ
سعادت عطا فرمائی۔ مجھے لندن میں رہتے ہوئے وہاں کے حالات کے مطابق خصوصی نصیحت سے نوازئیے۔ تو حضرت
شیخ الحدیث مدظلہ نے فرمایا۔ آپ حضرات خود علماء ہیں۔ مبلغ ہیں مفتی ہیں۔ خدا نے علم دین سے سرفراز فرمایا ہے میری کیا نصیحت
ہو گی۔ میں خود نصیحت کا محتاج ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہمت عطا فرمائی ہے۔ کہ آپ خدمت اور اشاعت دین میں
مصروفِ کار ہیں۔ اپنا وطن اور اپنے عیش و عشرت کے اسباب چھوڑ کر اتنے دور گئے ہوئے ہیں۔ یہ رفع درجات اور اجر

عظیم کا ذریعہ ہے ۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ترقی دے ۔خدا حافظ ہو۔ہاں اتنی بات یاد رکھیں کہ اللہ پاک نے اپنے پیغمبروں کو۔جو دین کے اولین داعی ہیں ان کو بھی عامۃ الناس سے نرم اور قول لین کی تاکید فرمائی ہے ۔

تبلیغ اور دعوت کے کام میں نرمی ،مصلحت ،محبت اور شفقت کا انداز اختیار کریں۔ آپ جہاں پر ہیں وہ تو کفر اور بغاوت کے مراکز ہیں ۔ایسے مراکز میں زبان کی طرح نرمی سے کام لینا ہوگا ۔کہ کام بھی ہوتا رہے اور محفوظ بھی رہے ۔ تقریر اور زبانی دعوت سے بڑھ کر اپنے کردار و عمل اور معاملہ و تعلق کی دعوت سے لوگوں کو دین کی طرف بلائیں ۔شب و روز کی زندگی شریعت کے مطابق ڈھال دیں ۔جب راستہ چلیں جب کاروبار کریں جب آنا جانا ہو تو سب اسلام کے مطابق ہو ۔ تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ تعلیم کی طرح مسلمانوں کے اعمال بھی امن و فلاح کی ضمانت ہیں ۔جس قدر بھی حکمت عملی سے کام لیں گے خدا تعالیٰ اتنا ہی راستہ کھولیں گے ۔ بہرحال آپ حضرات خود صاحب واقعہ ہیں اہل علم ہیں تو آپ کی رائے بھی معتبر ہو سکتی ہے خدا تعالیٰ مزید ترقیوں سے مالامال فرماوے ۔

جہاد افغانستان اور مشاورت ۲۰ نومبر ۔حسب معمول حاضری کی سعادت حاصل ہوئی ۔جہاد افغانستان کا ذکر ہوا تو ارشاد فرمایا ۔

موجودہ حالات میں مجاہدین کو بعض اہم ترین مسائل اور مشکلات پیش آتے ہیں ۔کل مجھے یاد دلادیں کہ دارالعلوم کے اساتذہ اور مفتی حضرات سے اس سلسلہ میں مشورہ کریں گے ۔

تہجد کے لئے چارپائی الٹ دی جائے اسی مجلس میں شاہ بلبن کا ذکر ہوا ۔تو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ارشاد فرمایا ۔ موصوف بڑے متقی ،پرہیزگار اور خداپرست انسان تھے گھر میں ایک ہزار لونڈیاں تھیں اکثر کو قرآن حفظ تھا ۔انہوں نے اپنے اہل خانہ کو تاکید کر رکھی تھی کہ جب تہجد کا وقت ہو تو مجھے لازماً اٹھایا جائے اور اگر میں سستی کروں یا کسل ہو تو مجھ پر چارپائی الٹ دی جائے ۔

مجاہدین کی برکتیں آخر پر دعا ہو رہی تھی ۔حضرت شیخ الحدیث مدظلہ دعا سے فارغ ہوئے تو ایک افغان مجاہد حاضر ہوا ۔حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی ان پر نظر پڑی تو ارشاد فرمایا ۔ یہ دیکھئے مجاہد آگئے ہیں ۔ دوبارہ دعا کر لیتے ہیں ان کو اپنی دعا میں شریک کرلیں گے ان کے وسیلے اور برکت سے اللہ پاک ہماری دعا بھی قبول فرمالیں گے ۔

سیرت المصطفیٰ ﷺ سیر اور مغازی کے مباحث کا تذکرہ ہوا ۔تو ارشاد فرمایا ۔اردو زبان میں حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی نے اس موضوع پر "سیرت المصطفیٰ ﷺ" میں خوب لکھا ہے ۔سیرت المصطفیٰ ﷺ اپنے موضوع پر محدثانہ اور تحقیقی انداز کی لاجواب کتاب ہے ۔

بچوں کا مٹی کھانے سے علاج ۵ دسمبر ۔ڈیرہ اسماعیل خان سے ایک فوجی افسر احسان الحق خان تشریف لائے تھے ۔کئی ایک مہمان موجود تھے ۔ دارالعلوم کے بعض اساتذہ اور طلبہ بھی حاضر مجلس تھے ۔ڈیرہ کے مہمان نے عرض کیا ۔

مزت! میرا ڈیڑھ سال کا چھوٹا بچہ ہے اسے مٹی کھانے کی عادت ہے۔ مختلف تراکیب اختیار کیں مگر وہ باز نہیں آتا
بضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا۔

مرغی کا انڈہ لے کر اسے پانی میں ابال دیں جب پک جائے تو ٹھنڈا کر کے چھلکا اتار لیں اور سیاہی لئے بغیر
ضو ناخن سے یا پاک تنکے سے اس پر یہ آیت لکھ لیں۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

پھر تھوڑا تھوڑا کر کے بچے کو کھلاتے رہیں۔ انڈہ قابض ہے۔ وقفے وقفے سے کھلاتے رہیں اس کی برکت سے
پاک رحم فرما دے گا۔ اگر اس کے اثرات جلد ظاہر نہ ہوں تو پھر دوسرے انڈے پر یہی لکھ کر بچے کو کھلائیں اللہ پاک
فرما دے گا۔

موذیات سے حفاظت | اسی مجلس میں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اگر کسی جگہ پر موذیات، سانپ، بچھو وغیرہ کا خطرہ ہو
یا رہ ہوں تو پانچ میخیں لے کر ان پر چالیس مرتبہ " وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ " پڑھ
م کریں اور چار میخوں کو چاروں کونوں میں اور ایک میخ وسط میں گاڑ دیں۔ اللہ پاک موذیات کے شر سے اور نقصان سے
ظ فرما دے گا۔

جب چیونٹیاں تنگ کریں | دارالعلوم کے ایک طالب علم نے شکایت کی کہ حضرت! ہمارے کمرے میں چیونٹیاں بہت
ہیں اور ستاتی ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے مٹی منگوائی اور اس پر یہ آیت پڑھ کر دم فرماتے رہے۔

" يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

ترجمہ :- اے چیونٹیو! اپنے سوراخوں میں جا گھسو کہیں سلیمانؑ اور ان کا لشکر تمہیں روند نہ ڈالے اور
انہیں خبر بھی نہ ہو۔

ارشاد فرمایا۔ اس مٹی کو چیونٹیوں کے راستے پر بکھیر دو۔ اللہ پاک اپنے کرم سے ان کی اذیت سے محفوظ فرما دے گا
آیت کا ترجمہ اور تشریح کرتے ہوئے یہ بھی ارشاد فرمایا۔

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ حیوانات اور چیونٹیوں تک اپنی جنس سے ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ ہوتا ہے
حضرت سلیمان علیہ السلام کی فوج کی آمد کا اندیشہ ہوا تو چیونٹیوں کے سردار نے کہا اور اپنی جنس کے تمام افراد سے خطاب
تے ہوئے کہا۔ یا ایہا النمل الخ۔ اے چیونٹیو! اپنے سوراخوں میں جا گھسو کہیں سلیمان اور ان کا لشکر تمہیں روند نہ ڈالے
نہیں خبر بھی نہ ہو۔

وہم لا یشعرون سے پیغمبر کی عظمت، ادب اور احترام کی طرف اشارہ ہے کہ خود پیغمبر کسی بھی مخلوق کے لئے تکلیف

بقیہ صفحہ ۳۱ پر ملاحظہ کریں

گورنمنٹ آف پاکستان
وزارت مذہبی و اقلیتی امور

اسلام آباد۔ ۲۷ جنوری ۱۹۸۸ء

مقابلہ کتبِ نعتِ رسولِ مقبولؐ

وفاقی وزارتِ مذہبی و اقلیتی امور نے نعتِ رسولِ مقبولؐ کی شائع شدہ کتب پر مندرجہ ذیل صدارتی ایوارڈ دینے کا اعلان کیا ہے :۔

۱۔ قومی زبان (اردو) میں نعتیہ کتب کا مقابلہ ـــ ایک انعام مبلغ پندرہ ہزار روپے

۲۔ علاقائی زبانوں (پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور سرائیکی) میں نعتیہ کتب کا مقابلہ۔ ہر انعام مبلغ دس ہزار روپے

شرائط برائے اہلیت :۔ ۱۔ نعت شریف میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و عظمت، ان کی زندگی کے بارے میں، ان کی سیرت پاکؐ، تبلیغات اور انہوں نے معاشرہ میں جو انقلابی تبدیلیاں لائی ہیں، وہ سب کچھ بیان ہونے چاہئیں۔ ۲۔ کتاب کی اشاعت گذشتہ پانچ سالوں (۱۹۸۲ تا ۱۹۸۷) میں ہوئی ہو۔ ۳۔ کتاب ہر قسم متنازعہ امور سے پاک ہونا چاہیئے۔ ۴۔ کتاب بنیادی طور پر اپنا ہونا چاہیئے اور کسی بھی صورت میں کسی دوسری زبان میں پہلے سے شائع شدہ یا کوئی ترجمہ یا اخذ کیا ہوا نہیں ہونا چاہیئے۔ ۵۔ کتاب شعری صورت میں ہونا چاہیئے۔ ۶۔ ارسال کئے جانے والے پیکٹ پر مقابلے کا نام لکھا ہونا چاہیئے۔ ۷۔ وزارت کو یہ حق حاصل ہے کہ مطلوبہ شرائط پورا نہ کرنے والے کتب کو مسترد کرے۔ ۸۔ مقابلہ میں مرد/خواتین دونوں حصہ لے سکتے ہیں، تاہم وزارتِ مذہبی و اقلیتی امور کے ملازمین مقابلہ میں حصہ نہیں لے سکتے۔

مقابلہ میں حصہ لینے والوں (مرد/خواتین) سے درخواست ہے کہ وہ اپنے کتاب کی دس کاپیاں معہ بایوڈاٹا کے مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۸۸ء تک زیر دستخطی کو ارسال کریں۔

مقررہ تاریخ کے بعد وصول ہونے والی کتابوں کو مقابلہ میں شامل نہیں کیا جائیگا۔

حبیب الرحمٰن
(ڈائرکٹر ریسرچ اینڈ ریفرنس ونگ)
وزارت مذہبی و اقلیتی امور
اسلام آباد۔ فون نمبر: ۸۲۸۷۷۲

PID (I) 2825/97